خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 21 مارچ 2025 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۳ مارچ یوم مسیح موعود کی تاریخ واہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ جس وقت آپ نے مسیح موعود ہونے کی بیعت لی مسلمان تباہی کی طرف بڑھ رہے تھے اور کثرت سے عیسائیت میں شامل ہو رہے تھے۔ آپ اس وقت جوان مرد کی طرح کھڑے ہوئے اور ہر طرف سے اسلام پر ہونے والے اعتراضات کے جواب دیئے، اور بیعت سے قبل ہی براہین احمدیہ میں دشمنانِ اسلام کے دندان شکن جوابات لکھے، اور قرآن کے الٰہی اور بے نظیر کتاب ہونے اور آنحضرت ﷺ کے سچے اور صادق اور آخری نبی ہونے کے ناقابل تردید دلائل بیان فرمائے، اور یہاںتک کہ ان دلائل کے رد لکھنے والے کیلئے بڑے انعام کا بھی اعلان کیا۔ آپ کی تحریروں سے مسلمانوں کو حوصلہ ہوا۔

۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو آپ نے تحمیل اشاعت اسلام کے نام سے اشتہار شائع کیا جس میں دس شرائط بیعت شائع فرمائیں۔ جن کا مختصر اذکر کیا گیا۔ کہ دین کی عظمت کو قائم کرنے کی کوشش ہو اور دین اسلام کا پیغام دنیا تک پہنچائیں۔ آپ ﷺ کی محبت ہمارے دلوں میں ہو۔ پھر آپ کی صداقت کے بعض نشانات بیان کئے۔

آپ ﷺ سے محبت میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: وہ انسان جس نے اپنی ذات سے اپنی صفات سے اپنے افعال سے اپنے اعمال سے اور اپنے روحانی اور پاک قویٰ کے پرزور دریا سے کمالِ تام کا نمونہ علماو عملاو صدقاو ثباتا دکھلایا اور انسان کامل کہلایا۔۔۔ وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعثت اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مراہوا اس کے آنے سے زندہ ہو گیا وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیین جناب محمد مصطفی ﷺ ہیں۔ اے پیارے خدا اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتدا ر دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر آپؑ کی بیعت کی ہے تو صحابہ رسول ﷺ جیسا نمونہ پیش کرنا ہو گا۔ کیونکہ آپؑ آنحضرت ﷺ کے مشن کو لیکر آگے چلنے اور تکمیل اشاعتِ اسلام کیلئے آئے ہیں۔ مہدی کے وقت میں لڑائی اور جنگیں منع کر کے ہمارے لئے آسانی پیدا کی ہے پس جو قربانی کا موقع ہمیں خدا نے دیا ہے اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے اور جو جان، مال اور وقت ہمیں دیا گیا ہے وہ اس راہ میں قربان کرنا چاہیے۔

فرمایا اگر بیعت کا حق ادا کرنا ہے تو پھر قرآن پڑھو مگر قصے کے طور پر نہیں کہانیوں کے طور پر نہیں، بلکہ معنی کو سمجھتے ہوئے پڑھو، قرآن ہر زمانہ کی صداقتوں کو یاد دلانے آیا ہے۔ خدا نے خود قرآن کی حفاظت کا کام لیا ہے اور اس زمانہ میں بھی لوگوں کو سمجھانے کیلئے ایک امام بھیجا ہے، اگر خدا تعالیٰ اس زمانہ میں زمین پر رحم نہ کرتا تو اسلام پر بھی دوسرے مذاہب کی طرح ظلم اور تاریکی چھا جاتی۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ کیلئے مسیح موعود کو بھیجا گیا۔ اب یہ آپ کی جماعت کا کام ہے کہ حقیقی توحید کو دنیا پر قائم کریں اور آنحضرت ﷺ کی عفت و عزت اور حقانیت کو دنیا پر ظاہر کریں اور قرآن کی حفاظت کا بھرپور حق ادا کریں، اسلام پر اٹھنے والے اعتراضات کا مدلل جواب دیں۔ مسلمانوں میں جو بعض غلط بدعات یا اعتقادات جو رائج ہو گئے ہیں ہم نے ان سے دنیا اور مسلمانوں کو بچانا ہے اور قرآن کی حقیقی تعلیم کو واضح کرنا، جھوٹے مذاہب کا رد کرنا اور آنحضرت ﷺ کی حقیقی صداقت کو دنیا پر واضح کرنا ہے۔

پھر ختم نبوت کی حقیقت بیان فرماتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام بیان فرماتے ہیں کہ:

ہمیں اللہ تعالیٰ نے وہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) دیا جو خاتم المومنین، خاتم العارفین اور خاتم النبیین ہے۔ اور اسی طرح پر وہ کتاب اس پر نازل کی جو جامع الکتب اور خاتم الکتب ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو خاتم النبیین ہیں اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نبوت ختم ہو گئی تو یہ نبوت اس طرح پر ختم نہیں ہوئی جیسے کوئی گلا گھونٹ کر ختم کر دے۔ ایسا ختم قابل فخر نہیں ہوتا بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم ہونے سے یہ مراد ہے کہ طبعی طور پر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر کمالات نبوت ختم ہو گئے۔ یعنی وہ تمام کمالات متفرقہ جو آدم سے لے کر مسیح ابن مریم تک نبیوں کو دیئے گئے تھے۔ کسی کو کوئی اور کسی کو کوئی۔ وہ سب کے سب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں جمع کر دیئے گئے اور اس طرح پر طبعاً آپ خاتم النبیین ٹھہرے۔ اور ایسا ہی وہ جمیع تعلیمات، وصایا اور معارف جو مختلف کتابوں میں چلے آتے ہیں وہ قرآن شریف پر آکر ختم ہو گئے اور قرآن شریف خاتم الکتب ٹھہرا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر ہم اس دین کی اہمیت سمجھتے ہیں اور بیعت کا حق ادا کرنیوالے ہیں تو ہم اس مقصد کو پانے والے ہونگے جو ہماری پیدائش اور بیعت کا مقصد ہے، رمضان کے دنوں میں دعاؤں کے ذریعہ سے بھی اور قرآن کے ذریعہ اپنے علم کو بڑھانے کے ذریعہ سے بھی اور عملی طور پر پیغام پہنچانے کیلئے ہمیں اس کام میں لگ جانا چاہیے تاکہ ہم جلد سے جلد دنیا میں آنحضرت ﷺ کا جھنڈا لہرانے والے بن سکیں اور دنیا کو خدائے واحد کی طرف جھکانے والے بن سکیں، اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ پاکستان کے احمدیوں کیلئے بھی آسانیاں پیدا فرمائے اور ان سب کی حفاظت فرمائے، عمومی طور پر امت مسلمہ کیلئے بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ انہیں بھی عقل اور سمجھ دے ان کے حالات بہتر کرے ان پر رحم فرمائے، فلسطینی مسلمانوں کو بھی ظلم سے محفوظ رکھے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞